غلط فہمی : مسلمانوں پر سونے اور چاندی کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے:

پس منظر : عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کو سونا رکھنے ، یا سونا اور چاندی یا ریشم پہننے سے منع کیا گیا ہے، خاص طور پر مسلمان مردوں کو۔

قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیت اس بات کی وضاحت کرتی ہے کہ سونے اور چاندی سے خوشی حاصل کرنے کی اجازت دی گئی ہے۔

" لوگوں کے لیے آراستہ کی گی ان خواہشوں کی محبت عورتیں اور بیٹے اور اوپر تلے سونے چاندی کے ڈھیڑ اور نشان کیے ہوئے گھوڑئے اور چوپائے اور کھیتی یہ جتنی دنیا کی پونجی ہے اور اللہ ہے جس کے پاس اچھا ٹھکانہ ہے۔" [3 : 14]

مندرجہ ذیل آیات [26 :7، 14 : 16 ، 12: 35] میں زیب و زینت کرنے / زیورات پہننے کا ذکر کیا گیا ہے ، تاہم اس زندگی میں سونا/ چاندی پہننے کی کوئی مخصوص مثالیں نہیں ہیں ، اس کی وضاحت صرف جنت میں پہننے کے لیے کی جاتی ہے۔ [18 : 31 ، 22 : 23 ، 35 : 33 ، 76 : 21]

قرآن مجید میں مردوں کے لیے ریشم پہننے پر پابندی کا ذکر نہیں ملتا۔ قرآن کے مطابق یہ ضروری ہے کہ چیزوں کو خود سے حرام نہ کیا جائے صرف ان چیزوں کو حرام کیا جائے جن کو خصوصی طور پر اللہ کی طرف سے حرام کیا گیا ہو۔

" تم فرماؤ کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی اور پاک رزق تم فرماؤ وہ ایمان والوں کے لیے ہے دنیا میں اور قیامت میں خاص ان ہی کی ہے ہم یوں ہی مفصل آیات بیان کرتے ہیں علم والوں کے لیے ۔" [7 : 32]

"اور نہ کہو اسے جوتمھاری زبانیں جھوٹ بیان کرتیں ہیں یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر جھوٹ باندھو بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا بھلا نہ ہو گا۔" [16 : 116]